:478

رسالہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ (جزرالاول)

P553

حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ

سائز :- 13×8½ سطور :- 12

اوراق :- 8 خط :- نستعلیق

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی

آغاز :- رسالہ حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دربیان رگہا کہ در وجود آدمی اند ۔

اختتام :- چوں دور گشتند ہو شد ہو مقام خود میم ساخت واز میم نون واز نون واو و ہو السمیع العلیم ۔

نوٹ :- یہ کسب و راز کی باتیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت خواجہ عثمان ہارونی علیہ الرحمہ کو سکھلائی تھیں۔ خواجہ عثمان ہارونی رح حضرت خواجہ معین الدین کی روح کو لیکر روح رسالت مآب کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔ اور درخواست کی کہ یہ کسب انھیں بھی سکھایا جائے۔ آپنے فرمایا دیکھو معین الدین یہ کسب خدائے تعالیٰ نے حضرت جبرئیل کو سیکھایا تھا۔ اور جب خدا کے حکم سے کوئی پیغمبر اس کا اظہار کرتا تو اس سے علیحدہ کردیا جاتا تھا۔ پھر ہم داخل کسب ہوئے اور کسب باشغل تمام ہوا تو معراج نصیب ہوئی۔ اے معین الدین ہم نے آپکو یہ کسب عطاء کیا۔ خواجہ صاحب لکھتے ہیں کہ میں بھی اسی کسب میں مشغول ہوا تو مجھے بھی معراج نصیب ہوئی۔ شروع میں اس راز کے لکھنے کی اور کسی کو بتانے کی اجازت نہ تھی۔ مگر ہم نے بارگاہِ رسالت میں منت و عاجزی کر کے اب اس شرط پر اجازت حاصل کری ہے کہ صرف طالب صادق۔ اور واثق ہی کو اسکا اہل سمجھا جائے۔

انسان کے جسم میں ۱۴۲۶۵ رگیں ہیں۔ اہم رگوں کے ہندی نام یہ ہیں۔ سکھمنان، اہکلا اور نوبالک۔ ورق نمبر ۲۳ اور ۲۴ پر مربعات کے ذریعہ عناصر اربعہ کی توضیح کی گئی ہے۔